اِلٰہی اِن آنکھوں سے آنسوں بہا کر میں لمحہ بہ لمحہ دعاء مانگتا ہوں

اِلٰہی اِن آنکھوں سے آنسوں بہا کر میں لمحہ بہ لمحہ دعاء مانگتا ہوں
علی اور ابن علی کے وسیلے شفاعت بہ روزِ جزاء مانگتا ہوں

پھر در پھر محو ہوں اس دعاء میں ،ہیں مصروف سانسیں میری التجاء میں
رہے آقا عالی قدر بہ سلامت ، دعاء کچھ نہ اسکے سوا مانگتا ہوں

بہت سخت بیماریوں میں گھیرا ہوں ، دواؤں سے دنیا کی تنگ آ چکا ہوں
تصدق میں بیمار کرب و بلاء کے ، الٰہی میں کلی شفاء مانگتا ہوں

ہے نظروں سے اوجھل تلاطم میں ساحل ، میرے در پہ آئے ہیں کے زلازل
قدم میرے ثابت رہیں ہر قدم پر ، قدم در قدم حوصلہ مانگتا ہوں

کسی در پہ جاؤں گوارا نہیں ، سوا تیرے کوئی سہارا نہیں ہے
میں ہوں گامزن اپنی منزل کی جانب میں تجھ سے صحیح راستہ مانگتا ہوں

اگر موت مہلت نہ دے مجھکو اتنی کرم مجھ پہ کرنا تو اتنا الہی
در کربلاء سے میری روح گذرے یہی روتے روتے دعاء مانگتا ہوں

خیامِ منوّر کی حرمت سے داور جلے تھے جو کرب و بلاء کی زمیں پر
نہ طاری ہو وحشت فخر کی لحد میں فقط تجھ سے اتنی جلا مانگتا ہوں

✱✱✱✱✱